فعل کی قسمیں بناوٹ کے اعتبار سے
از : اکرام علی راشد
مورخہ 21 اکتوبر ۲۰۲۰

زمانے کے لحاظ سے فعل کی چھ قسمیں ہیں
۱) ماضی (۲) حال (۳) مستقبل (٤) مضارع (٥) امر (٦) نہی
۱) فعل ماضی)
وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانہ میں ہوتا ہے۔
مثلاً:- جاوید اقبال مدرسہ گیا،
رشید نے روٹی کھائی،
احمد بازار جاتا تھا۔
دیکھو اوپر کی مثالوں میں جاوید ،رشید اور احمد گزشتہ زمانے میں کام کرتے ہیں۔اور ان افعال میں فعل ماضی پایا جاتا ہے۔ایسے افعال جن کا ہونا یا کرنا یا سہنا گزشتہ زمانے میں پایا جائے فعل ماضی کہلاتے ہیں ۔

۲) فعل حال)
وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا موجودہ زمانہ میں سمجھا جائے۔
مثلاً:- بچے میدان میں کھیلتے ہیںبجلی چمکتی ہے،
بادل گرجتا ہے،
احمد خا نہ کھاتا ہے،
دیکھو اوپر کی مثالوں میں کھیلتے ہیں، چمکتی ہے ،گرجتا ہے، اور کھاتا ہے۔ ایسے فعل ہیں کہ ان میں موجودہ زمانہ پایا جاتا ہے۔ایسے فعل حال کہلاتے ہیں۔
۳) فعل مستقبل)
وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا آئندہ یعنی آنے والے زمانہ میں سمجھا جائے ۔
مثلاً:-لڑکے سیر کو جائیں گے،
پرسوں ہم فلم دیکھنے آئیں گے،
ہم موسم گرما میں گلمرگ روانہ ہوں گے،
اوپر کی مثالوں میں" جائینگے، آئینگے، روانہ ہونگے،" میں زمانا آئندہ پایا جاتا ہے جن فعلوں میں زمانہ آئندہ پایا جاتا ہے وہ فعل مستقبل کہلاتے ہیں۔

٤) فعل مضارع)

جس فعل میں حال اور مستقبل دونوں پائے جائیں اس کو فعل مضارع کہتے ہیں۔
مثلاً:-وہ چراغ روشن کرے تو میں جاؤں،
وہ کھانا کھائیں تو ہمیں خوشی حاصل ہو،
دیکھو اوپر کے جملوں میں "کرے، جاؤں، کھائیں، حاصل ہو"،
ایسے فعل ہیں کہ ان میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہیں ۔
پس ایسے افعال جن میں حال اور مستقبل دونوں پائے جائیں اس کو فعل مضارع کہتے ہیں۔

٥) فعل امر)

Scanned with CamScanner